www.KitaboSunnat.com

حدیثِ نبوی میں قول و فعل کی نسبت رسولِ کریم ﷺ کی طرف ہوتی ہے اور الفاظ و معانی رسول اللہ ﷺ کے اپنے ہوتے ہیں۔ حدیثِ نبوی بھی وحی الٰہی ہوتی ہے اور حدیثِ قدسی کو قدسی اس کی عظمت ورفعت کی وجہ سے کہا جاتا ہے یعنی قدسی کی نسبت قدس جل جلالہ کی طرف ہے جو اس حدیث کے عظیم ہونے کی دلیل ہے۔ حدیث قدسی کی مثال یہ ہے:

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال : قال النبي ﷺ: يقول الله تعالىٰ: «أنا عند ظن عبدي بي، وأنا معه إذا ذكرني، فإن ذكرني في نفسه ذكرته في نفسي، وإن ذكرني في ملإٍ ذكرته في ملإٍ خير منهم، وإن تقرّب إلي بشبر تقرّبت إليه ذراعًا، وإن تقرب إليّ ذراعًا تقرّبت إليه باعًا، وإن أتاني يمشي أتيته هرولة»[1]

”سیدنا ابوہریرۃؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں اپنے بندے سے، میرے بارے میں اُس کا جو گمان ہے، اس کے مطابق معاملہ کرتا ہوں۔ جب بھی وہ مجھے یاد کرتا ہے میں اس کے ساتھ ہوتا ہے۔ اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں اس کو اپنے اندر یاد کرتا ہوں۔ اگر وہ مجھے کسی جماعت میں یاد کرتا ہے تو میں اس کا تذکرہ اس سے بہتر جماعت میں کرتا ہوں۔ اگر وہ میری طرف ایک ہاتھ آگے بڑھتا ہے تو میں اس کی طرف بازو بھر پیش قدمی کرتا ہوں۔ اگر وہ بازو بھر آگے بڑھتا ہے تو میں دو ہاتھوں کی لمبائی بھر اس کی طرف بڑھتا ہوں۔ اگر وہ میرے پاس چل کر آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑ کر آتا ہوں۔“

جبکہ حدیثِ نبوی ﷺ کی مثال یہ ہے کہ نبی کریم نے فرمایا:

عن أبي سعيد الخدري رضي الله عنه قال: سمعت رسول الله ﷺ يقول: «من رأى منكم منكرًا فليغيّره بيده، فإن لم يستطع فبلسانه، فإن لم يستطع فبقلبه، وذلك أضعف الإيمان»[2]

”جو بھی تم میں برائی دیکھے تو اس کو اپنے ہاتھ سے ختم کرے، اگر اس کی طاقت نہ ہو تو اپنی زبان سے اسکا خاتمہ کرے، اگر یہ بھی مشکل ہو تو دل سے اسکو برا جانے ...“

١ صحیح بخاری:۷۴۰۵، صحیح مسلم:۲۶۷۵

٢ صحیح مسلم:۴۹

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ